السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث پاک میں ہے کہ وضوء کے بعد شرمگاہ پر کپڑے کے اوپر چھینٹے مارنے چاہییں۔ زید کہتا ہے کہ ایسا کرنا سنت ہے، بکر کہتا ہے فضول ہے یہ کوئی حدیث نہیں۔ نسائی شریف میں حدیث دکھائی گئی تو بکر نے کہا کہ یہ ضعیف ہے۔ امام ترمذی اور امام نسائی نے ضعیف کہا ہے۔ اس مسئلہ کو وضاحت سے بیان فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث اگرچہ ضعیف ہے مگر محدثین کا اصول ہے کہ ایسے مسائل میں ضعیف حدیث پر بھی عمل درست ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

وضو کا بیان، ج1ص278

محدث فتویٰ